دار الافتاء

عزیز زبیدی کوارٹرز برٹن (شیخوپورہ)

استفتاء

لودھراں سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ!

۱۔ ایک عورت جس کو تین طلاق ہو گئی ہیں۔ وہ اب صرف اس لیے حلالہ کراتی ہے کہ وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے کیا ایسا حلالہ شرعی حلالہ کہلائے گا اور وہ اس طرح پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے گی؟

۲۔ کیا بے نماز عورت کا نکاح نمازی مرد سے ہو سکتا ہے؟

ایک اور صاحب پوچھتے ہیں کہ:

۳۔ نماز میں جہر "بسم اللہ" پڑھنا ثابت ہے؟

۴۔ کیا خطبہ غیر عربی میں ہو سکتا ہے؟

ضلع پشاور سے گل مان شاہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:

۵۔ نماز میں سینہ پر یا زیر ناف ہاتھ باندھنے میں سے صحیح کیا ہے؟

۶۔ قرأت فاتحہ خلف الامام جائز ہے یا ناجائز؟

۷۔ جیسا کہ حنفی حضرات وتر پڑھتے ہیں، میں بھی ویسے وتر تین رکعت پڑھتا آرہا ہوں۔ کیا یہ درست ہے؟ قرآن و حدیث کے ساتھ جواب عنایت فرمایا جائے۔

الجواب:

حلالہ شرعی حلالہ تو یہ ہے کہ بغرض نکاح اور نباہ نکاح کیا جائے اور اسی طرح قدرتی حالات کے تحت پھر اسے طلاق ہو جائے تو ایسی عورت پہلے خاوند کے لیے حلال ہو سکتی ہے۔ (الا نکاح رغبۃ۔ قالہ عمرؓ)

غیر شرعی حلالہ یہ ہے کہ: سوچے سمجھے منصوبے کے مطابق، دوسرے سے نکاح کیا جائے اور پھر سوچے سمجھے منصوبے کے مطابق اس سے طلاق لی جائے تاکہ وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے۔ ایسے نکاح کے بارے میں بڑے اختلاف دو ہیں۔

ا۔ کہ کیا یہ نکاح ہوا بھی ہے یا نہ؟ (ب) اگر ہوا ہے تو کیا پہلے شوہر کے لیے قبل مسیس طلاق دی جائے